غالبؔ

(بہ حیثیت مکتوب نگار اور نثر نگار)

مرزا محمد اسد اللہ بیگ خان نام، نجم الدّولہ، دبیر الملک اور نظام جنگ خطابات، مِرزا نوشہ عرفیت اور غالبؔ تخلص تھا۔ پہلے اسدؔ تخلّص رکھا پھر غالبؔ اختیار کیا۔ ابھی پانچ ہی برس کے تھے کہ والد کا انتقال ہوگیا۔ چچا نصر اللہ بیگ نے آپ کی پرورش کی، نو برس کی عمر میں چچا کا سایہ بھی سر سے اُٹھ گیا۔ چناں چہ مرزا اپنے ننھیال میں آ گئے۔ تیرہ برس کی عمر میں ان کی شادی ہوگئی۔ شادی کے بعد آپ دِلّی چلے آئے۔

غالبؔ سے پہلے اُردو خطوط بڑے مشکل انداز سے لکھے جاتے تھے۔ مُسجّع نثر میں طوَیل اَلقاب ہُوا کرتے تھے۔ لیکن غالبؔ نے ایسا نیا اور دل چسپ انداز اختیار کیا کہ جس نے اُردو نثر کا انداز ہی تبدیل کر دیا۔

آپ کی نثری تصنیفات و تالیفات میں نثرِ فارسی، عودِ ہندی (خطوط) اردوئے مُعلّیٰ (خطوط)، پنج آہنگ (خطوط)، لطائفِ غیبی، قاطعِ بُرہان (لُغت)، مہرِ نیم روز (تاریخ) اور دستنبو قابلِ ذکر ہیں۔

غالبؔ کے خطوط

حاصلاتِ تعلّم: یہ سبق پڑھ کر طلبہ: (۱) رسمی و غیر رسمی خط لکھ سکیں۔ (۲) غالبؔ کے خطوط کے متن پر اپنی رائے تحریر کر سکیں۔ (۳) شہر کے ناظم کو علاقے کی صفائی کے بارے میں درخواست لکھ سکیں۔

۱- بہ نام ہرگوپال تفتہؔ

کیوں صاحب!

رُوٹھے ہی رہوگے یا کبھی منوگے بھی؟ اور اگر کسی طرح نہیں منتے تو رُوٹھنے کی وجہ تو لکھو۔ میں اس تنہائی میں صرف خطوط کے بھروسے جیتا ہوں، یعنی جس کا خط آیا، میں نے جانا کہ وہ شخص تشریف لایا۔ خدا کا احسان ہے کہ کوئی دن ایسا نہیں ہوتا، جو اطراف و جوانب سے دو چار خط نہیں آ رہتے ہوں۔ بلکہ ایسا بھی دن ہوتا ہے کہ دو دو بار ڈاک کا ہرکارہ خط لاتا ہے۔ ایک دو صبح کو اور ایک دو شام کو۔ میری دل لگی ہو جاتی ہے۔ دن اُن کے پڑھنے اور جواب لکھنے میں گزر جاتا ہے۔ یہ کیا سبب، دس دس بارہ بارہ دن سے تمھارا خط نہیں آیا۔ یعنی تم نہیں آئے۔ خط لکھو صاحب۔ نہ لکھنے کی وجہ لکھو، آدھ آنے میں بخل نہ کرو۔ ایسا ہی ہے تو بیرنگ بھیجو۔

سوموار، ۲۷ دسمبر ۱۸۵۸ء

غالبؔ

(ماخوذ از: ''غالب کے خطوط''، خلیق انجم)

۲- بہ نام میر مہدی مجروحؔ

اہا ہا ہا! میرا پیارا میر مہدی آیا۔ آؤ بھائی، مزاج تو اچھا ہے؟ بیٹھو، یہ رام پور ہے۔ دارالسُّرور ہے۔ جو لطف یہاں ہے وہ اور کہاں؟ پانی، سُبحانَ اللہ! شہر سے تین سو قدم پر ایک دریا ہے اور کوسی اُس کا نام ہے۔ بے شبہ چشمۂ آبِ حیات کی کوئی سوت اس میں ملی ہے۔ خیر، اگر یوں بھی ہے تو بھائی، آبِ حیات عمر بڑھاتا ہے لیکن اتنا شیریں کہاں ہوگا۔

تمھارا خط پہنچا۔ تَردّدِ عَبَث۔ میرا مکان ڈاک گھر کے قریب اور ڈاک مُنشی میرا دوست ہے، نہ عرف لکھنے کی حاجت، نہ محلّے کی حاجت۔ بے وَسواس خط بھیج دیا کیجیے اور جواب لیا کیجیے۔ یہاں کا حال سب طرح خوب ہے اور صحبت مرغوب ہے۔ اِس وقت تک مہمان ہوں۔ دیکھوں، کیا ہوتا ہے۔ لڑکے دونوں میرے ساتھ آئے ہیں۔ اس وقت اس سے زیادہ نہیں لکھ سکتا۔

غالبؔ

فروری ۱۸۶۰ء

(ماخوذ از: ''غالب کے خطوط'' مُرتّبہ: خلیق انجم)

مشق

سوال۱: درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(الف) غالبؔ نے کس مقام سے میر مہدی مجروحؔ کے نام خط تحریر کیا؟

(ب) دریائے کوسی کہاں واقع ہے؟

(ج) غالبؔ نے دریائے کوسی کے پانی کی کیا خصوصیت بیان کی ہے؟

(د) بیرنگ خط سے کیا مراد ہے؟

(ہ) مُنشی ہرگوپال تفتہؔ کے نام خط کا آغاز کس طرح کیا گیا ہے؟

(و) غالبؔ نے میر مہدی مجروحؔ کو بے وسواس خط بھیج دینے کا کیوں کہا؟

سوال۲: درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(الف) میرا مکان ڈاک گھر کے قریب اور ڈاک منشی میرا ہے:

(۱) دوست　(۲) بھائی

(۳) چچا　(۴) خالو

(ب) اہاہاہا! میرا پیارا آیا:

(۱) میر مہدی　(۲) میر تقی میرؔ

(۳) میر دردؔ　(۴) میر حسن

(ج) آبِ حیات بڑھاتا ہے:

(۱) مال کو　(۲) دولت کو

(۳) عمر کو　(۴) فاصلے کو

(د) جس کا خط آیا، میں نے جانا کہ وہ شخص لایا:

(۱) تشریف　(۲) خوش خبری

(۳) پیغام　(۴) تحفہ

(ہ) آدھ آنے میں نہ کرو:

(۱) تنگ (۲) بخل (۳) سخاوت (۴) فروخت

سوال۳: درج ذیل خالی جگہیں دُرست لفظ لکھ کر پُر کیجیے:

(الف) یہ رام پور ہے جو............ یہاں ہے وہ اور کہاں۔

(ب) شہر سے............سو قدم پر ایک دریا ہے۔

(ج) کیوں صاحب............ہی رہو گے۔

(د) میں اس............میں صرف خطوں کے بھروسے جیتا ہوں۔

(ہ) چشمہ آب حیات کی کوئی .... اس میں ملی ہے۔

سوال۴: درست بیان پر (✓) کا نشان لگائیے:

(الف) جس کا خط آیا، میں نے جانا کہ وہ شخص تشریف لایا۔ ( )

(ب) غالبؔ کے خط رسمی انداز کے ہوتے ہیں۔ ( )

(ج) غالبؔ نے خط لکھنے کا نیا انداز ایجاد کیا۔ ( )

(د) خطوطِ غالبؔ سے اردو نثر کو بہت فائدہ ہوا۔ ( )

سوال۵: درج ذیل الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کیجیے:

ہرکارہ ۔ تردّد ۔ عبث ۔ اطراف و جوانب ۔ بخل

سوال۶: اپنے دوست کو خط لکھیے جس میں کسی پکنک کا احوال درج ہو۔

سرگرمیاں

(۱) طلبہ اخبارات کا مطالعہ کریں اور کسی کالم پر اپنی رائے تحریر کریں۔

(۲) طلبہ شہر کے ناظم کو علاقے کی صفائی کے بارے میں درخواست لکھیں۔

ہدایات برائے اساتذہ:

(۱) طلبہ کو خط اور درخواست کے چند نمونے فراہم کیجیے۔

(۲) درخواست لکھتے وقت طلبہ کی رہنمائی کیجیے۔

حصۂ نظم